

دستِ معاون

ای ریڈی



ہندستان میں پرده
فروشی کے خلاف
سرگرم کارکنوں نے دورہ
امریکہ کے دوران بھی
ایک عورت کو بچالیا

کسی بھی نیمرٹک میں ایک جہاں کے لئے یہ ایک ہوئی تھی۔ رشی کا نت کے لئے اس کا آغاز ۱۹۹۰ کی دہائی کے میں ایک دوسری فیر جنوبی تھیم ایم ایل اس سیدا کے لئے کام ذرا ونا خواب ہوا کہا تھا۔ آپ کی ہوٹل میں اپنے کمرے میں کرتے ہیں۔ اس ریاست کا پورا سرحدی علاقہ بردہ فروشی کا پیشے ہیں رات کافی گزر بچلی ہے ایسے میں آپ مد کے لئے کسی دہلی کے ایک بیٹھنے میں ایس کے خلرات سے دہا کے کیجئے ہوں کو آجھ کرنے کی کوششوں میں صرف تھے۔ اس بیٹھنے بہت بڑا مرکز ہے۔ خاص طور سے بچوں کو بیٹھا کے لے لا کر کیجیا جاتے ہیں۔ یعنی جگہ ہے۔ بیہاں کسی کی مدد کے لئے لکھا کیجھوڑتے ہے؟ دوازہ کھولنے کے بعد آپ کا کسی چیز سے سامنا ہو گا؟ یہیں جتوں مغربی امریکی ریاست یونیورسٹکوں کے ساتھے ایک عورت کی فکار ایک عورت کے لئے خوش تھی کی بات یہ میں گھر بیٹھنے کی فکار ایک عورت کے لئے خوش تھی کی بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے اس عورت کی جگہ سنی ہے وہ بچاؤ کے بھر میں کافی تجھ بکار ہیں۔

رشی کا نت اور جنوبی بارہے تھے اسی وقت چلکے کے مالک کو اس لڑکی کے قرار ہونے کے منصوب کا علم ہو گیا اور اس نے لے ہادر کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کے لئے انہیں امریکہ میں لڑکی کو کسی اور مقام پر پہنچا دیا۔ رشی کا نت نے اس کے بعد اس لڑکی کو کبھی نہیں دیکھا۔ انہوں نے بتایا۔ "اس کی صورت آج بھی فروشی کے خلاف سرگرم گروپوں، قانون نافذ کرنے والی نگاہوں میں گھوڑتی ہے۔ دفعوں ہاتھ جوڑے گزگزاتی ہوئی سی ایجنسیوں اور بردہ فروشی کی روک حرام کی کوششوں سے واقع فرگم ہے جس کی وجہ سے بچوں کے مطابق اس وقت دنیا میں ایسے کرنا تھا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق اس وقت دنیا میں ایسے ہوئی تھیں۔ اس لڑکی کی وجہ سے بدل دیا۔ مجھے معلوم ہے کہ" میں جب تک مریکی جاؤں جب تک عورتوں کو پیچنے کے موجودہ اور سابقہ سرہانیں ملکت کی تعداد ۲۰۰ سے زیاد ہے، جو کسی نہ کسی وقت اس پروگرام کے شرکاء میں شامل رہے ہیں۔

خلاف لڑاکوں گا۔" اس واقعہ کے فوراً بعد رشی کا نت نے خوشی کا ہے۔ ان لوگوں نے ایک ایسی توجیہ اور جیسا ناٹے میں کوسل جیہیں میں ان کی پہلی ہوئی تھی اور پھر سانچا نے میں کوسل جیہیں میں ان لوگوں کو قدر رشائی کی اتنا دے نہ اگایا۔

لیکن یہ کافی نیمکٹکوں میں اس رات سے بہت پہلے شروع جن بھر بیٹھا کی سرحد کے قریب اتر پوری دنیل کے گور کا پور و بھٹکن اٹیٹھ میں ایچ آئی وی رائیس کی روک حرام میں سرگرم

آخریں ناگزیر کر کے گردائیں اس بارہ میں جو علم ہے کس شریعت
فہص نے ایک چاقو تھاں لیا تھا۔ ان دہلوں نے دیکھا کہ اس کی
چلن کی کمر میں ایک پتوں بھی ادا سا ہوا ہے۔ اس نے دیکھا
”محیت چھوڑ۔ میں تمہیں ماروں گا۔“ پتوں بھی ان دہلوں کو
ڈرانیں سکتے جو حکمر کا کہتا ہے ”میں ہر دہلوں سے لڑکا ہوں،
میں نہیں ڈرانے میں کھٹا ہوں کہ اگر کوئی کام کیا جائے سکتا ہے تو اسے کرنا
چاہیے۔“ میں ہر دہلوں سے زیادہ خراب ہونے والے تھے
کے خلاف جگ میں ہر اول دستے کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ یہ
اسکی بھگ ہے جو ہر سال شدید تر ہوتی چاہیے۔ رحم مادر میں
بچوں کو مارڈا لئے کے اوقات میں اضافی وجہ سے پھرے ملک
میں مستقیم تاب بگلتے لگا ہے جیسا وجہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ
لڑکوں کو بیچتے ہوں میں بچا چاہتا ہے یا ان سے زبردستی شادی کی
کرنے کے لئے کہا۔ انہوں نے ایک محنت پر حملہ کئے جانے کی
دہائی دی۔ میں اس فہص نے مدد کرنے کے بھائے ان دہلوں پر
غز اتنا شروع کیا۔ اور اس نے بھی کوئی مارنے کی دھمکی دی۔

رشی کانت نے مدد کرنے کے لئے ایک کارکرکی بھولی تو میں نے باہر نکلے اور
رشی کانت کا کہتا ہے ”اس نے کارکرکی بھولی تو میں نے باہر نکلے اور
کس کی بیت کے بارہ ایک پتوں کو مار کر رکھا ہوا ہے۔ میں نے پلٹ کر
جو حکمر کی طرف دیکھا اور ان سے کہا جاؤں جو لیکن جو حکمر نہیں
میں لا جاؤں ہوئیں پچھے زبردستی بندھوڑ دیکھ کر رکھ گئے ہیں۔
وہ اگلے ہیں جنہیں ملک سے باہر نکلے جاتا ہے۔
تازہم ایسے ہمروں کو سزا دلانے کی شرح بہت کم ہے۔
حکومت امریکہ کی موئینہ بگ روپرست کے مطابق ۲۰۰۳ میں
صحیح کی عدالتوں میں ہمروں اور بچوں کی خرید فروخت سے
متعلق کیوں میں ۵۳ افراد کے خلاف مقدمہ چالایا گیا اور
صرف ۱۱ کے خلاف جرم ہاتھ ہو سکا۔ روپرست میں آگے کھا گیا
ہے ”کہ اگرچہ ۲۰۰۳ کی تعداد کے مقابلے میں زیادہ ہے
لیکن چونکہ مبینی پرے ہندوستان میں صحت فروشی کے لئے
ہمروں کی خرید فروخت کا سب سے بڑا مرکز ہے اس لئے
ہمروں کی خرید فروخت کے لئے اس نے بڑا امرکز ہے۔“

ہمارا شروع کے لئے کہ ان کیوں کی تعداد کافی نہ ہے۔
تو ان ناگزیر کرنے والے اور ان کے کارکنوں کی تربیت
میں ہاتھ ٹانے اور تحقیقات کرنے اور مقدمہ چالانے کی ان کی
اہمیت پڑھانے کی غرض سے حال ہی میں حکومت امریکہ نے
حکومت ہند اور اقوام متحدة کے ذفتر برائے مشائیں جرائم (یا این
اوڈیسی) کے مشرک کا بھی زریں لالک پر ویجٹ میں ہاتھ ٹانے
کے لئے ۲ میلین ڈالر کا اضافہ کیا ہے۔ یہ پوری دنیا میں ہر دہ
فروشی کے خلاف امریکی حکومت کے قانون سے پڑھنے والا سے
ہے ایسے اوسی کی پوچھیت ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستان میں
ہر دہ فروشی کی روک خانم کے لئے امریکہ نے ۸ میلین ڈالر بنے
کا جو وعدہ کیا ہے اس میں یہ ۲ میلین ڈالر شامل ہیں۔ □

معنف کے ہارے میں: اسی دلیلی قسم ایک فری انس ساختی ہیں۔

آخرنیں ناگزیر کر کے گردائیں جو حکمر نے اسے پکڑا ہیں اس بارہ
آمد کا تقابل ہے اس دہلوں نے دیکھا کہ اس کی
چلن کی کمر میں ایک پتوں بھی ادا سا ہوا ہے۔ اس نے دیکھا
”محیت چھوڑ۔ میں تمہیں ماروں گا۔“ پتوں بھی ان دہلوں کو
ڈرانیں سکتے جو حکمر کا کہتا ہے ”میں ہر دہلوں سے لڑکا ہوں،
میں نہیں ڈرانے میں کھٹا ہوں کہ اگر کوئی کام کیا جائے سکتا ہے تو اسے کرنا
چاہیے۔“ میں ہر دہلوں سے زیادہ خراب ہونے والے تھے
جس وقت حکمر اس سے زیادہ خراب ہونے والے تھے
رشی کانت نے مدد کرنے کے لئے ایک کارکرکی۔ بدعتی سے ان دہلوں کو
نے خلا گاڑی چھوٹی تھی۔ جو حکمر نے اس سے باہر نکلے اور
کرنے کے لئے کہا۔ انہوں نے ایک محنت پر حملہ کئے جانے کی
دہائی دی۔ میں اس فہص نے مدد کرنے کے بھائے ان دہلوں پر
غز اتنا شروع کیا۔ اور اس نے بھی کوئی مارنے کی دھمکی دی۔

رشی کانت کا کہتا ہے ”اس نے کارکرکی بھولی تو میں نے باہر نکلے اور
کس کی بیت کے بارہ ایک پتوں کو مار کر رکھا ہوا ہے۔ میں نے پلٹ کر
جو حکمر کی طرف دیکھا اور ان سے کہا جاؤں جو لیکن جو حکمر نہیں
بھاگے وہ اب بھی حملہ آؤ کو جائز سے دیکھ کر رہے تھاں
لئے میں ان کی مدد کرنے چاہیا۔ اس میں ایک پہلو یہ بھی تھا کہ تم
کار سے دور ہو گے۔ خوش تھی یہ ہے کہ استقبالیہ کلک کے فون کی
وجہ سے پلٹ سر برقت آگئی۔“ ہمارا نصیب اچھا ہے کہ ہم آج اتنے
متعلق کیوں میں ۵۳ افراد کے خلاف مقدمہ چالایا گیا اور
اس میں وہ پلٹس کی خیریتاری کے خلاف ہے اور تشدید کی شکار
اس مدد کے لئے پلٹس کی زندگی سے کافی ماحشر ہوں۔“

ساتھ پلٹس فیاضت کے فیضی چھپے سائی ہائی فورنے
اس کیلی کے انتظام پر تبلیغ ”حملہ اور تباہ گیا جیکن ان دہلوں نے
دوں اپنے اچھی کرکٹ کے پاس پہنچے۔ باہر رہ پاری ہو دی
تھی۔ اسی ڈھنڈ میں انہوں نے ایک برہن گورت کو پارک گل اسٹ
میسکیو کے سانٹا ہیں انہوں نے گھوڑیوں تھشدہ کی شکار
ایک عورت کی مدد کی۔

نیبھے: رہ ای باقی فوراً ذہنی چیز آف دی سانٹا فوراً
بولس ڈھارنیست کے سانٹہ کانت اور شکر
ہر فٹ میں پڑی ہوئی اس فوجیان عورت کی مدد کی۔ جو حکمر نے
تبلیغ ”اس کا سارا جسم زخمی تھا۔ جگ جگدے سخون بہہد ہاتھ دے دیں
طرح رہ رہی تھی۔ میرے قریب ہاتھیتی وہ مجھ سے چھٹ گئی۔“

جو حکمر اسے لے کر ہوئی میں استقبالیہ میرک پیچے اور کرسی پر
بٹھا دیا۔ جو حکمر نے اس محنت کی دعا اس ہاتھے کی کوشش کی۔
اس نے میں گھر رائے ہوئے ہاتھ کلک نے مدد کے لئے پلٹس کو
طلب کر لیا۔ لیکن جو حکمر کو دیر تک مدد نہیں ملی۔ حملہ آور
رشی کانت کی گرفت تو کلک گیا تھا اور جو ایک بار بھاگ دھا تھا
ان دہلوں نے اس بھاگتے ہوئے فہص کا پھر تقابل شروع کیا۔

